ننکانہ
علامہ محمد الیاس قاسمی

صحابہؓ کی جماعت کا ہر فرد راشد و عادل ہے

برحق ـــ اور ـــ معیارِ حق ـــ ہے

مجلس احرارِ اسلام کے مرکزی ناظم نشر و اشاعت جناب عبداللطیف خالد چیمہ اور ماہنامہ "نقیب ختم نبوت" کے مدیر سید محمد کفیل بخاری ۲۲ جون کو مقامی احباب کی دعوت پر ننکانہ تشریف لائے، چیچہ وطنی کے احرار کارکن رانا محمد قمر صاحب بھی آپ کے ہمراہ تھے۔

سید محمد کفیل بخاری صاحب نے جامع مسجد اشرفیہ غلہ منڈی میں اجتماعِ جمعہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امتِ مسلمہ کی زبوں حالی اور پریشانی کا اہم سبب اللہ جل شانہٗ سے کئے گئے وعدہ سے انحراف ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اور اسوہ سے روگردانی ہے۔ اسلام دینِ فطرت ہے اور اس میں انسانی زندگی کے تمام مسائل کا بہتر حل موجود ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیئیس برس کی مثالی محنت کے بعد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی جماعت تیار کی تھی، اس جماعت کے سب افراد عادل و راشد اور برحق تھے بلکہ معیارِ حق تھے ـــــ انہوں نے کہا کہ دین کی سمجھ اور اسوۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے مکمل آگاہی کے لئے صحابۂ کرام کا تتبع بہت ضروری ہے۔ اگر صحابۂ کرام کو تاریخِ اسلام سے نکال دیا جائے یا ان میں سے کسی ایک فرد پر عدم اعتماد کا اظہار کر دیا جائے تو سارا دین مشکوک ہو جائے گا کیونکہ صحابہ ہی قرآن و سنت کو امت تک پہنچانے والے ہیں۔

انہوں نے سندھ کے فسادات پر انتہائی غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کتنے دکھ کی بات ہے مسلمان مسلمان کو قتل کر رہا ہے اور آبرو پامال کر رہا ہے۔

انہوں نے کہا کہ قادیانی اور ہندو مل کر سندھ میں لسانی تعصب پھیلا رہے ہیں اور مسلمانوں پر ظلم و ستم کر رہے ہیں۔

انہوں نے نمازِ جمعہ کے بعد معززینِ شہر سے بھی ملاقات کی، خان سردار خان صاحب شہر کی معروف سماجی و سیاسی شخصیت ہیں، نہایت وضع دار اور منکسر المزاج ہیں، ان سے ملاقات کے دوران ملکی اور دینی معاملات پر بھی گفتگو ہوئی، علاوہ ازیں ختمِ نبوت کے پرجوش کارکن متین خالد صاحب سے بھی ملاقات ہوئی۔ اور علاقہ میں

بقیہ صفحہ ۶ پر

ابوظہبی

حافظ بشیر احمد چیمہ

مولانا حق نواز شہید کا دلِ عشقِ رسولؐ اور حبِ صحابہؓ سے معمور تھا

شہید ناموس صحابہ مولانا حق نواز جھنگوی، اسلام کے سچے شیدائی تھے۔ ان کا دل عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور حبِ صحابہ رضی اللہ عنہم سے معمور تھا۔ وہ ایک نڈر رہنما بے باک مقرر اور بلند پایہ عالم دین تھے۔ ان خیالات کا اظہار "جمعیت اہل سنت والجماعت" متحدہ عرب امارات کے رہنماؤں نے ابوظہبی میں منعقدہ ایک اجلاس میں کیا۔ جس میں حضرت مولانا محمد اسحاق، مدنی مدظلہ، مولانا محمد فہیم، مولانا محمد ہارون اسلام آبادی، مولانا خلیل احمد ہزاروی، ابوعمر اشتیاق حسین عثمانی، حاجی عبدالصمد آفریدی، قاری بشیر احمد ہزاروی، مولانا عبدالقادر بروہی، حاجی عبدالغنی اورکزئی محمد رفیق صابری، اور مولانا عبدالقدوس شریک ہوئے۔ ان رہنماؤں نے مشترکہ طور پر مولانا حق نواز جھنگوی کے المناک قتل کو سبائی اور رافضی سازش قرار دیا۔ انہوں نے مولانا کو زبردست خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ دشمن نے حق کی آواز دبانے کے لئے انتہائی بزدلانہ اقدام کیا ہے۔ مولانا کا خونِ ناحق ضرور رنگ لائے گا اور دشمنانِ اصحاب رسول علیہم السلام کے خلاف ان کا مشن کامیابی سے ہمکنار ہوگا، انہوں نے کہا کہ عرب امارات میں مولانا حق نواز جھنگوی شہید کے ہزاروں مداح سراپا احتجاج ہیں اور حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتے ہیں کہ مولانا کے قاتلوں کو فی الفور کیفرِ کردار تک پہنچایا جائے، اسی طرح علامہ احسان الٰہی ظہیر، مولانا احسان اللہ فاروقی، مولانا سید منظور الحسن ہمدانی اور حکیم فیض عالم صدیقی کے قاتلوں کو بھی قرارِ واقعی سزا دی جائے۔ پاکستان میں مقامِ صحابہ کرام کا تحفظ یقینی بنایا جائے اور دشمنانِ ازواج واصحاب رسول علیہم السلام کو لگام دی جائے۔

بقیہ از صـ ۵۹

مرزائیوں کی سرگرمیوں کا بھرپور جائزہ لیا گیا۔

سید کفیل بخاری صاحب۔ عبداللطیف خالد چیمہ صاحب اور رانا قمر صاحب مختصر دورہ کے بعد واپس چیچہ وطنی چلے گئے۔

سالانہ خریدار حضرات

شمسی مہینہ کی بیس تاریخ تک "نقیب ختم نبوت" نہ ملنے کی صورت میں ادارہ کو فوراً اطلاع کریں۔ خط کتابت کرتے وقت خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔